NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTION (TWENTY-SIXTH AMENDMENT) BILL, 2020

I, the Chairman of Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Twenty-Sixth Amendment) Bill, 2020] (Government Bill) referred to the Committee on 29th October, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Riaz Fatyana**	**Chairman**
2.	Mr. Atta Ullah	Member
3.	Mr. Lal Chand	Member
4.	Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5.	Ms. Kishwer Zehra	Member
6.	Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7.	Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8.	Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9.	Agha Hassan Baloch	Member
10.	Mr.Junaid Akbar	Member
11.	Ms. Shunila Ruth	Member
12.	Rana Sana Ullah Khan	Member
13.	Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
14.	Mr. Usman Ibrahim	Member
15.	Mr.Mohsin Nawaz Ranjha	Member
16.	Khawaja Saad Rafique	Member
17.	Syed Hussain Tariq	Member
18.	Syed Naveed Qamar	Member
19.	Dr. Nafisa Shah	Member
20.	Ms. Aliya Kamran	Member
21.	Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on the 13th January and 28th January 2021. The Committee recommended with majority that the Bill may be passed by the National Assembly. However note of dissent submitted by Ms. Aliya Kamran, MNA and Mr. Usman Ibrahim, MNA are placed as Annex-B and C, respectively.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 28th January .2021

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

ANNEX-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS, it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act shall be called the Constitution (twenty-sixth Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 59 of the Constitution.-** In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 59, in clause (2), after the word "transferable" the word "open" shall be inserted.

3. **Amendment in Article 63 of the Constitution.-** In the Constitution in Article 63, in clause (1), in paragraph (c), for the words "or acquires the citizenship of a foreign State", the words "or in case of dual citizenship does not provide as a conclusive proof the certificate of renunciation of citizenship of a foreign State before taking oath." shall be substituted.

4. **Amendment of Article 226 of the Constitution.-** In the Constitution, in Article 226, after the words "of the", the expression "Senate, the" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Transparent Senate elections without manipulations that have happened in the past and grant of voting rights to the Overseas Pakistanis are the long outstanding demands of almost all the political parties including PTI. Federal Cabinet, in its meeting held on 28th January, 2020 constituted a Cabinet Committee to formulate recommendations regarding electoral reforms in order to ensure transparent, free and fair elections in the country. Based on the recommendations of the Committee, the Cabinet approved electoral reforms package consisting of the Constitution (twenty-sixth Amendment) Bill, 2020 and the Elections (Amendment) Bill, 2020. These bills broadly cover the Senate elections, women and Minorities reserved seats, delimitation of constituencies on the basis of enrolled voters instead of population, voting rights to overseas Pakistanis and conditional participation of dual nationals in elections.

2. Accordingly, this bill is aimed to achieve the aforesaid objectives.

(ZAHEER-UD-DIN BABAR AWAN)
Adviser to the Prime Minister,
on Parliamentary Affairs

Annex-"B"

Note of Dissent

I oppose the amendments introduced through this bill, the proposal with regard to article 59 & 226 needs a dialogue between the political parties on the subject as such this committee pend the same, as regard the proposal relating to article 63 of the Constitution is concerned, it appears to mockery in law, a person having two nationalities will contest the elections, in case he elects then he will surrender the 2nd nationality, produce a certificate as such take oath, infect it's a shame attempt.

Sd/-
(ALIYA KAMRAN)
MNA (NA-329)

Annex-"C"

Dissenting Note

This would frustrate the declaration and oath by person nominated in Form A of the Nomination papers. Also as per PLD 1989 SC 396 election process starts when election programme is announced and ends when returned and successful candidates are notified. Oath for the purpose would be after the election process has ended. Eligibility ought to be determined within the time frame of election process not subsequently. PLD 2019 SC 201, 2008 SCMR 366 and 2003 SCMR 145 dictate that cutoff date for having qualification to contest election was the last date of filing nomination papers. Proposed amendments in Article 59 and Article 226 is also opposed.

Sd/-
(Usman Ibrahim)
MNA (NA-82)

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (چھبیسویں ترمیم) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف ۲۹/ اکتوبر، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (چھبیسویں ترمیم) بل، ۲۰۲۰ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب جنید اکبر	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۳۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۴۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۵۔	محسن نواز رانجھا	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	سید حسین طارق	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۳/ جنوری اور ۲۸/ جنوری، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے کثرت رائے سے سفارش کی کہ قومی اسمبلی بل کی منظوری دے۔ تاہم، محترمہ عالیہ کامران، رکن قومی اسمبلی اور جناب عثمان ابراہیم، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پیش کردہ اختلافی نوٹ بالترتیب منسلکہ۔ب اور ج کے طور پر لف ہیں۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، /جنوری، ۲۰۲۱ء

دستخط/۔
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

منسلکہ "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے، کہ بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** یہ ایکٹ دستور (چھبیسویں ترمیم) ایکٹ، ۲۰۲۰ کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۵۹ کی ترمیم:۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، بعدازیں جس کا حوالہ بطور دستور دیا گیا ہے، کے آرٹیکل ۵۹ میں، شق (۲) میں، لفظ ''قابل انتقال'' کے بعد لفظ ''کھلے'' کو شامل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۶۳ میں ترمیم۔** دستور میں، آرٹیکل ۶۳ میں، شق (۱) میں، پیراگراف (ج) میں، الفاظ ''یا کسی بیرونی ریاست کی شہریت حاصل کرے''، کو الفاظ ''یا دوہری شہریت کے معاملے میں حلف اُٹھانے سے قبل بیرونی ریاست کی ترک شہریت کے سرٹیفکیٹ کا ثبوت قطعی فراہم نہ کرے'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ **دستور کے آرٹیکل ۲۲۶ کی ترمیم:۔** دستور میں، آرٹیکل ۲۲۶ میں، الفاظ ''کے'' کو عبارت ''سینیٹ، کے'' کو شامل کر دیا جائے گا۔

....

بیان اغراض ووجوہ

بلا جوڑ توڑ سینیٹ کے شفاف انتخابات جو کہ ماضی میں ہو چکے اور سمندر پار پاکستانیوں کو ووٹ کے حقوق عطا کرنا تقریباً تمام سیاسی جماعتوں کے دیرینہ مطالبات تھے جس میں PTI بھی شامل ہے۔ وفاقی کابینہ نے، ۲۸ جنوری، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں ملک میں شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے لیے ایک کابینہ کی کمیٹی تشکیل دی تا کہ انتخابی اصلاحات سے متعلق سفارشات تیار کر سکے۔ کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر، کابینہ نے انتخابی اصلاحات کا پیکج جو دستور (چھبیسویں ترمیم) بل، ۲۰۲۰ء اور انتخابات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر مشتمل ہے، منظور کیا۔ یہ بل سینیٹ انتخابات، خواتین اور اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستوں، آبادی کی بجائے رجسٹرڈ شدہ ووٹروں کی بنیاد پر حلقوں کی حلقہ بندی، سمندر پار پاکستانیوں کی حق رائے دہی اور انتخابات میں دوہری شہریت والوں کی مشروط شمولیت کا وسیع تر احاطہ کرتا ہے۔

۲۔ بحسبہ، اس بل کا ہدف مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/-

(ظہیر الدین بابر اعوان)

مشیر وزیر اعظم برائے پارلیمانی اُمور

مسلکہ۔"ج"

اختلافی نوٹ

اس ترمیم سے کاغذات نامزدگی کے فارم اے میں نامزد کردہ فرد کی جانب دیئے گئے اقرار نامے اور حلف کی نفیہو گی۔ پی ایل ڈی، ۹۸۹ء ایس سی ۳۹۶ کے مطابق بھی، انتخابی عمل کا آغاز انتخابات کے پروگرام کے اعلان کے ساتھ ہوتا ہے اور جیتنے والے اور کامیاب امیدواروں کا نوٹیفکیشن جاری ہونے پر اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ اس غرض کے لئے حلف انتخابی عمل کے اختتام کے بعد ہو گا۔ اہلیت کا تعین انتخابی عمل کے عرصہ کے دوران ہی ہو جانا چاہیے اس کے بعد نہیں۔ پی ایل ڈی ۲۰۱۹ء ایس سی ۲۰۱، ۲۰۰۸ ایس سی ایم آر ۳۶۶ اور ۲۰۰۳ ایس سی ایم آر ۱۴۵ میں صراحت کی گئی ہے کہ انتخابات میں حصہ لینے کے لئے اہلیت کا حامل ہونے کی تاریخ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ہے۔ آرٹیکل ۵۹ اور آرٹیکل ۲۲۶ میں مجوزہ ترمیم کی بھی مخالفت کی جاتی ہے۔

دستخط/۔

عثمان ابراہیم
رکن قومی اسمبلی
این اے۔ ۸۲

منسلکہ۔"ب"

اختلافی نوٹ

میں بل ہذا کے ذریعے تجویز کردہ ترامیم کی مخالفت کرتی ہوں۔ آرٹیکل ۵۹ اور آرٹیکل ۲۲۶ میں تجویز کردہ ترامیم کے موضوع پر سیاسی جماعتوں کے مابین بات ہونی چاہیے۔ لہٰذا یہ کمیٹی اس معاملے کو مؤخر کرے۔ جہاں تک دستور کے آرٹیکل ۶۳ سے متعلق تجویز کا تعلق ہے تو یہ قانون کا مذاق لگتا ہے۔ دوسری شہریت کا حامل شخص انتخابات میں حصہ لے سکے گا اور انتخاب میں کامیاب ہونے کی صورت میں وہ اپنی دوسری شہریت چھوڑ دے گا۔ اس بابت ایک تصدیق نامہ جمع کرائے گا، اور پھر حلف لے گا در حقیقت یہ ایک افسوسناک حرکت ہے۔

دستخط/-

(عالیہ کامران)
رکن قومی اسمبلی
این اے-۳۲۹